تعارف و تبصرہ

المرتضیٰ کرّم اللہ وجہہ

تصنیف : مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

صفحات : ۴۸۰' قیمت : ۳۰۰ روپے' آرٹ پیپر

ناشر : مکتبہ سید احمد شہیدؒ۔ ۱۰ الکریم مارکیٹ' اردو بازار' لاہور۔

"المرتضیٰ" امیرالمومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی سیرتِ مطہرہ کا ایک جامع اور مبسوط تذکرہ ہے ــــــ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنے ذاتی محاسن' خاندانی پس منظر اور دینی و اخلاقی اوصاف و کمالات کے حوالے سے تاریخ اسلام بلکہ تاریخ عالم کی ایک عہد آفرین اور اُولوالعزم شخصیت ہیں۔ پروردگارِ کائنات نے آپؓ کو رسول اللہ ﷺ کا عم زاد بنایا' آغوشِ نبوی میں پروان چڑھے' کفر و شرک کی نجاست سے آپؓ کا دامنِ فکر و نظر کبھی آلودہ نہ ہوا' بچوں میں سب سے پہلے آپ ہی ایمان لائے۔ شب ہجرت کے زہرہ گداز لمحات میں آپؓ ہی کو سریر رسول ﷺ پر استراحت کا شرف حاصل ہوا' سفر ہجرت میں محض حکمِ نبی کی تعمیل میں آپؓ آبلہ پا ہوئے اور قبا میں رسول رحمت ﷺ کے دستِ شفا سے لعاب شفا لگوا کر شفایاب ہوئے۔ سیدۃ النساء فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی زوجیت سے آپ کو دامادِ نبی ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہوا۔ بدر و اُحد' احزاب و خیبر' اور معرکۂ مکہ و حنین آپ کی شجاعت و بسالت کے داستان سرا ہیں۔ مدینۂ علم و حکمت کی باب کشائی آپؓ کے ہاتھوں انجام پائی ہے۔ الجھے معاملات اور حیرت انگیز مشکلات آپؓ ہی کے ناخنِ تدبیر سے وا ہوتی ہیں۔

یہ علیؓ ہیں جو صدیقؓ کارناموں کے وزیر و مشیر بنے ــــــ یہ علیؓ ہیں جن کے بارے میں سیدنا عمرؓ کی زبان مبارک سے بے ساختہ نکلا تھا : "اگر علی نہ ہوتے تو عمر تو برباد ہو گیا ہوتا" ــــــ یہ علیؓ ہیں جو آخری لمحوں تک خلافت عثمانیؓ کے تحفظ و بقا کے لئے کوشاں رہے۔ یہ بھی علیؓ ہی ہیں جنہوں نے اپنے دورِ خلافت میں خلافت کی گاڑی کو منہاج نبوت سے ہٹنے نہیں دیا ــــــ یہ بھی علیؓ ہی ہیں جن کی سیاست ہر کثافت سے پاک رہی۔ یہ بھی علیؓ ہی ہیں جو تند و تیز آندھیوں میں سنت کا چراغ جلائے رہے اور عداوتوں اور مخالفتوں کے طوفان میں عدالت کا علم تھامے رہے۔

ارشادِ نبویؐ کے مطابق آپؓ میں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی بھی کچھ شان پائی جاتی ہے کہ آپؓ کے حوالے سے کچھ لوگ آپؓ سے محبت و عقیدت میں غلو کرنے کی وجہ سے گمراہ ہوئے اور کچھ